جمعہ کا خطبہ منبر پر نہ پڑھنا کیسا؟

ریفرنس نمبر: Aqs 2198 تاریخ: 31-01-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جمعہ کا عربی خطبہ منبر پر پڑھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ہماری مسجد میں کافی سالوں سے امام صاحب جمعہ کا خطبہ منبر پر ہی دیتے رہے ہیں، لیکن اب ایک شخص کہتا ہے کہ منبر پر خطبہ دینے کا کہیں سے بھی ثبوت نہیں ہے، اس لیے منبر ہٹا دیا جائے اور کرسی پر بیٹھ کر امام صاحب بیان کرلیں اور زمین پر ہی کھڑے ہو کر خطبہ دے دیا کریں اور پھر اس شخص نے منبر اُٹھوا کر اس کی جگہ کرسی رکھ دی ہے، امام صاحب کرسی پر بیٹھ کر بیان کرتے ہیں اور نیچے زمین پر ہی کھڑے ہو کر جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔ آپ سے یہ شرعی رہنمائی درکار ہے کہ جمعہ کا خطبہ منبر پر دینے کا ثبوت ہے؟ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر خطبہ دے سکتے ہیں؟ شرعاً اس میں کوئی حرج تو نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

منبر کا ثبوت خود سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے، بلکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر شریف کے فضائل بہت ساری صحیح اور مشہور حدیثوں میں مذکور ہیں، جن کو امام بخاری سمیت بہت سارے محدثین کرام رحمہم اللہ نے باقاعدہ اسی عنوان سے ابواب قائم کر کے ذکر کیا ہے۔ نیز بہت سارے شرعی احکام ایسے ہیں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمائے ہیں، جن کو بیان کرتے ہوئے صحابہ کرام اور دیگر راویوں نے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے کہ یہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے بیان کیا ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان سے لے کر موجودہ دور تک یہ سنت مسلسل رائج ہے، الغرض یہ سنتِ متوارثہ ہے اور سنتِ متوارثہ کی اتباع بہت ضروری ہے، اس کی بہت تاکید ہے، بلاعذر اس کو ترک کرنا انتہائی قبیح، مکروہ عمل اور فتنے کا باعث ہے، **لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اس شخص کو چاہیے کہ اپنی معلومات کا دائرہ وسیع کرے، احادیث اور سیرت کا مطالعہ کرے، مستند سنی علمائے کرام کے بیان سنے، خواہ مخواہ فتنے کا دروازہ نہ کھولے، اپنی اس حرکت سے باز رہے اور منبر پر خطبہ دینے سے رکاوٹ نہ بنے اور نیچے کھڑے ہو کر خطبہ نہ دیا جائے، منبر پر ہی دیا جائے۔**

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر شریف بنایا گیا، چنانچہ اس کا واقعہ امام بخاری یوں بیان کرتے ہیں: ”أن امرأۃ من

الأنصار قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم: يا رسول الله ألا أجعل لک شيئا تقعد عليه، فإن لي غلاما نجارا قال: إن شئت، قال: فعملت له المنبر، فلما كان يوم الجمعة قعد النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر الذي صنع، فصاحت النخلة التي كان يخطب عندها، حتى كادت تنشق، فنزل النبي صلى الله عليه وسلم حتى أخذها، فضمها إليه، فجعلت تئن أنين الصبي الذي يسكت، حتى استقرت، قال: بكت على ما كانت تسمع من الذكر ”ترجمہ: ایک انصاری خاتون نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ کے لیے کوئی ایسی چیز نہ بنوادوں، جس پر آپ تشریف فرما ہوا کریں، کیونکہ میرا ایک غلام بڑھئی (Carpenter) ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو چاہتی ہے (تو بنوالے، راوی) کہتے ہیں کہ اس خاتون نے سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے منبر شریف تیار کروایا، توجب جمعہ کا دن آیا، توجو منبر تیار کیا گیا تھا، نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام اس پر تشریف فرما ہوئے، تو جس کھجور کے تنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، وہ رونا شروع ہو گیا، یہاں تک کہ قریب تھا کہ وہ (غم کی وجہ سے) پھٹ جاتا، تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم (منبر شریف سے) نیچے تشریف لائے اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا، تو جس طرح کسی بچے کو چُپ کروایا جائے، تو وہ سسکیاں بھرتا ہے، اس طرح وہ کھجور کا تنا سسکیاں بھرنے لگا، یہاں تک کہ اس کو قرار مل گیا۔

(صحیح البخاری، کتاب البیوع، باب النجار، جلد1، صفحہ281، مطبوعہ کراچی)

سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منبر شریف کی فضیلت سے متعلق امام بخاری عنوان قائم کرنے کے بعد حدیثِ پاک ذکر کرتے ہیں: ”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة “ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے کاشانۂ اقدس (گھر) اور میرے منبر (شریف) کا درمیانی حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب فضل الصلوٰۃ فی مسجد مکۃ والمدینہ، جلد1، صفحہ159، مطبوعہ کراچی)

اسی طرح امام بخاری بطورِ خاص منبر پر خطبہ دینے کے عنوان سے باب قائم کرنے کے بعد حدیثِ پاک نقل کرتے ہیں:
”قال أنس رضي الله عنه: خطب النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر “ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف پر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(صحیح البخاری، کتاب الجمعۃ، باب الخطبۃ علی المنبر، جلد1، صفحہ125، مطبوعہ کراچی)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: ”كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين: كان يجلس إذا صعد المنبر حتى يفرغ، أراه قال: "المؤذن" ثم يقوم فيخطب، ثم يجلس فلا يتكلم، ثم يقوم

فیخطب"ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے ارشاد فرماتے تھے۔ جب منبر پر چڑھتے، تو (پہلے) بیٹھتے، موذن (اذان) کہتا، پھر سرکار علیہ الصلوٰۃ و السلام کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھتے، تو کوئی کلام نہ فرماتے، پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الجمعۃ، باب الجلوس اذا صعد المنبر، جلد1، صفحہ355، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

جمعہ کے دن پہلی اذان سے متعلق بخاری شریف میں ہے: "كان النداء يوم الجمعة أوله إذا جلس الإمام على المنبر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم، وأبي بكر، وعمر رضي الله عنهما"ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے مبارک زمانے میں جمعہ کے دن پہلی اذان اُس وقت ہوتی تھی، جب امام منبر پر آجاتا۔

(صحیح البخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاذان یوم الجمعۃ، جلد1، صفحہ124، مطبوعہ کراچی)

صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی منبر پر ہی وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے، چنانچہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "سمعت عمر رضي الله عنه على منبر النبي صلى الله عليه وسلم يقول:"ترجمہ: میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر شریف پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔

(صحیح البخاری، کتاب تفسیر القرآن، جلد2، صفحہ664، مطبوعہ کراچی)

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے متعلق حضرت موسیٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں: "شهدت عثمان يخطب على المنبر قائما"ترجمہ: میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ کے پاس حاضر تھا کہ آپ منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد19، صفحہ324، مطبوعہ مکتبۃ العلوم والحکم، الموصل)

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے بارے میں حضرت ابراہیم تیمی اپنے والدِ گرامی سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ "خطبنا علی رضی اللہ عنہ علی منبر"ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے ہمیں منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(صحیح البخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، جلد2، صفحہ1084، مطبوعہ کراچی)

منبر پر خطبہ دینے کو سنت قرار دیتے ہوئے علامہ ابن نجیم رحمۃ اللہ علیہ بحر الرائق میں فرماتے ہیں: "ومن السنة أن يكون الخطيب على منبر اقتداء برسول الله صلى الله عليه وسلم"ترجمہ: (جمعہ کے خطبے کے لیے) سنت یہ ہے کہ خطیب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے منبر پر ہو۔

(البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب صلوٰۃ الجمعۃ، جلد2، صفحہ259، مطبوعہ کوئٹہ)

متوارث عمل کی اتباع کے حوالے سے علامہ علاؤ الدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ در مختار میں فرماتے ہیں: "ان المسلمین

توارثوه فوجب اتباعهم ”ترجمہ: جو چیز مسلمانوں میں توارث سے چلتی آرہی ہو، اس کی اتباع لازم ہے۔

(در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب العیدین، جلد 3، صفحہ 75، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن منبر کے ثبوت کے حوالے سے فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: ”منبر خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنوایا اور اس پر خطبہ فرمایا۔ کما ثبت فی الصحیحین وغیرھما حدیث سھل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ (جیسا کہ بخاری ومسلم وغیرہ میں حضرت سہل بن سعد رضی تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے) منبر اقدس کے تین زینے تھے علاوہ اوپر کے تختے کے جس پر بیٹھتے ہیں وقد وقع ذکرھن فی غیرما حدیث (ان کا ذکر متعدد احادیث میں ہے۔) حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم درجہ بالا پر خطبہ فرمایا کرتے، صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوسرے پر پڑھا، فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تیسرے پر، جب زمانہ ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آیا، پھر اول پر خطبہ فرمایا۔ سبب پوچھا گیا، فرمایا: اگر دوسرے پر پڑھتا لوگ گمان کرتے کہ میں صدیق کا ہمسر ہوں اور تیسرے پر تو وہم ہوتا کہ فاروق کے برابر ہوں۔ لہذا وہاں پڑھا جہاں یہ احتمال متصور ہی نہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 343، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سنتِ متوارثہ کی خلاف ورزی سے متعلق فرماتے ہیں: ”خطبہ خاص زبان عربی میں ہونا متوارث ہے، عہد سلف میں بحمد اللہ ہزاروں بلاد عجم فتح ہوئے۔ ہزارہا منبر نصب کئے گئے، عامہ حاضرین اہل عجم ہوتے مگر کبھی منقول نہیں کہ سلف صالح نے ان کی تفہیم کے لئے خطبہ جمعہ یا عیدین غیر عربی میں پڑھا یا اس میں دوسری زبان کا خلط کیا، اور سنت متوارثہ کی مخالفت بیشک مکروہ ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 308، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں جمعہ کے خطبہ کی سنتوں سے متعلق فرماتے ہیں: ”خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں:۔۔۔(۳) خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا۔(۴) خطیب کا منبر پر ہونا۔ الخ“

(بہارِ شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 767، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

27 جُمادَی الاُخریٰ 1443ھ/31 جنوری 2022ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے